سوال

جورابوں پر مسح

جواب

جرابوں پر مسح السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ کیا جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! اہل علم کے راجح قول کے مطابق جرابوں پر مسح کرنا جائز ہے۔ سیدنا مغیرہ بن شعبہ فرماتے ہیں : « تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ » (ترمذی :99،قال الالبانی صحیح) "کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کرتے وقت اپنی جرابوں پر اور جوتیوں پر مسح کیا۔" ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی